## بـــــاب ششـــــم

## تعلیـــمِ نســـواں کے نـــظامِ نگـــرانی کی ہئیـــت

رسل کے مطابق ایڈمنسٹریشن ( انتظامیہ ) سے مراد ذرائع و وسائل کی اس انداز میں فراہمی ہے کہ ان کے ذریعے کسی کام کی تکمیل خاطر خواہ طور پر ہو سکے۔ ہر تنظیم کا کوئی نہ کوئی مقصد ہے جس کے حصول کیلئے انسانی اور مادی وسائل فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس کیلئے ایک طویل عمل درکار ہے۔ یہ سارا عمل "ایڈمنسٹریشن" کہلاتا ہے۔ اس کے پانچ عناصر ہیں۔

منصوبہ بندی - تنظیـــم - ہـــدایـــات - ربـــــط اور تجـــزیـــہ -

اس کو ہم ایک شکل کے ذریعہ اس طرح دکھا سکتے ہیں۔

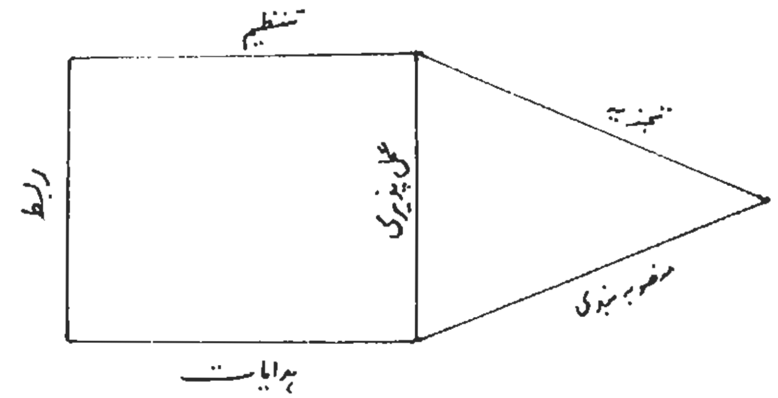


اب ہم دیکھتے ہیں کہ "انسپکشن" کسے کہتے ہیں۔ اس سے مراد سکول کے کسی ایک پہلو یا بہت سے پہلوؤں کا تنقیدی جائزہ لینا ہے۔ اس کا مقصد سکول پر اتھارٹی یا کنٹرول حاصل کرنا ہے۔ انگلستان، بھارت اور پاکستان جہاں پر کہ حکومت تعلیمی امداد

دیتی ہے وہاں پر انسپکٹر معائنہ کرتا ہے اور یہ یقین کرتا ہے کہ دیگر عوامل کے ساتھ امدادی رقم صحیح طرح خرچ کی گئی ہے۔

ایبٹ ووڈ رپورٹ کے مطابق انسپکٹر کا اہم فریضہ سکول کا معائنہ ہے۔ اور یہ کام اس کو ماہرانہ اور ہمدردانہ طریقہ سے انجام دینا چاہئیے۔ انسپکٹر کو اپنے علم اور تجربہ کی روشنی میں سکول کی معاونت کرنی چاہئیے۔ انسپکٹر اپنا کام آزادانہ انجام دے۔ بے شک وہ تنقیدی کرے یا تعریف کرے اس میں جھجک محسوس نہ کرے لیکن اس تنقید کا مقصد اصلاح ہو، غلطیں نکالنا اور ناراض کرنا نہ ہو۔

ابتدا میں معائنے کو نگرانی ہی سمجھا جاتا رہا۔ برصغیر میں 1854 میں ووڈ ڈسپیچ نے باقاعدہ معائنے کا نظام شروع کیا لیکن یہ ایک قدیم تصور تھا۔ آجکل نگرانی کا مطلب اس سے کافی مختلف ہے۔ ڈکشنری آف ایجوکیشن میں نگرانی کی تعریف کچھ اسطرح کی گئی ہے "سکول کے تمام عملے کی تمام کوشش اس بات پر مرکوز ہو کہ ٹیچر کو قائدانہ صلاحیتیں کیسی مہیا کی جائیں ہ اس کا طریقۂ تدریس کیسے بہتر بنایا جائے ہ اس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو کیسے نکھارا جائے ہ اس سلسلے میں جو لازمہ استعمال میں لاتا ہے اور جو طریقۂ کار پڑھانے کا استعمال کرتا ہے، ان سب میں بہتری پیدا کرنا ہی نگرانی کا اصل کام ہے"

ایسڈم اورڈ کی کے مطابق نگرانی کا اصل مقصد طریقۂ تدریس میں بہتری پیدا کرنا ہے۔ (1)

نگرانی دراصل استاد اور طالب علم کی بہتری کیلئے ہے۔ وائلسز کے نزدیک تعلیم و تعلم کی ترقی ہی نگرانی کا دوسرا نام ہے۔ (2)

نظامِ نگرانی دراصل ایک عمل ہے جو کہ تعلیمی عمل میں جامع اور مدد و معاون ہے۔

ہے اس سلسلے میں برٹن اوربکز کے نزدیک

" نگرانی دراصل ماہرانہ تکینکی خدمات کی فراہمی ہے اور وہ عوامل جو کہ طریقۂ تدریس کیلئے ضروری ہیں اور جن کا بچہ کی نشوونما سے براہ راست تعلق ہےٗان میں بہتری اور ترقی پیدا کرنا ہے۔ (3)

نگران کی کچھ خصوصیات ہیں جو درج ذیل ہیں ۔

- تعلیم اور تعلم کی طرف توجہ مرکوز کرنا اور ان دونوں کی ترقی کیلئے کوشاں رہنا ۔
- درس و تدریس کو بہتر بنا کر تعلیمی عمل کو موثر اور کار آمد بنانا ۔
- کسی ایک گروپ ( ٹیچر یا طالب علم ) سے براہِ راست تعلق نہیں بلکہ ان کے درمیان جو تعلیم و تعلم کا رشتہ ہے اس کو فروزاں کرنا نگرانی کی اہم خصوصیت ہے۔اس میں نگران بہت اہم پوزیشن اختیار کر لیتا ہے۔

وائسلز نگرانی کو سپرٹنگ اور مدد کا عمل قرار دیتا ہے ۔اس میں حکم نامہ جاری نہیں کیا جاتا بلکہ نگران کے عمل میں حصہ لینے والے افراد کے جذبات کو باقاعدہ شیئر (SHARE) کیا جاتا ہے۔

برٹن اور بکز کے نزدیک نگرانی دراصل قائدانہ صلاحیتوں کو نکھارنے کا عمل ہے ۔کچھ ماہرین Supervision کو Super + vision یعنی "دانا و بینا" سے تعبیر کرتے ہیں ۔

مکینسل کے نزدیک نگران سے مراد ایک قائد ہے جس میں دو خوبیاں بدرجہ اتم موجود ہوں ۔

(1) سکول کے مقاصد اور ان کے حصول کے ذرائع کا تعین کرنا ۔

2 ۔ سکول کی مدد اسطرح کرنا کہ مقاصد کا حصول ممکن ہو جائے ۔ (4)

نگران کا اصل مقصد ادارہ کی فلاح و بہبود اور ترقی ہے۔اس مقصد کیلئے نگران بحیثیت قائد تمام عوامل سے مدد لے کر اپنا مقصد حاصل کرنے کی ہر ممکن سعی کرتا ہے۔ ِنیشی اور ایوننز کے نزدیک جدید عملِ نگرانی دراصل مثبت اور جمہوری طریقِ کار ہے جس کا مقصد طریقِ تدریس کو بہتر اور فعال بنانا ہے۔اس عمل سے ٹیچر اور طالب علم کی ذہنی جلا ہوتی رہتی ہے۔ (5)

بارایڈ برٹن کے نزدیک نگرانی کا مقصد طریقہ تدریس کی بہتری ہے۔ (6)

اس لحاظ سے سپروائزر / نگران کا کام اس بات کا یقین کرنا ہے کہ استاد اور شاگرد کے علم میں مسلسل اضافہ ہوتا رہے اور درس و تدریس کا عمل فزوں سے فزوں تر ہوتا رہے۔معائنہ اور نگرانی کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔دونوں کا مقصد "اصلاح" ہے۔ اور ان کو بحثییت ٹیم ( نگران اور انسپکٹر ) کام کرتے رہنا چاہئیے ۔

برگ اور جسٹمین کے نزدیک

"In general, Supervision means to co-ordinate, Stimulate and direct the growth of every individual pupil through the exercise of his talents towards the richest and the most intelligent participation in the civilization in which he lives" (7)

اس سے مراد تعلیم و تعلم کی فضا کا خوشگوار ہونا ہوتا ہے اور اس کا نتیجہ تعلیم کی ترقی اور بہتری ہے جو کہ ہماری آج کی پود کیلئے انتہائی ضروری ہے۔نگرانی دراصل استاد اور شاگرد کے تعلیم و تعلم کے عمل کو فعال اور ترقی پزیر کرنا ہے۔ نگرانی اور نگران دراصل درس و تدریس کے عمل میں چاشنی پیدا کر کے اسے موثر بنا کر مطلوبہ نتائج حاصل کرتے ہیں۔

<u>نگرانی کی اقسام</u>۔ تعلیمی نگرانی کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

- انسپکشن (معائنہ)
- عدم مداخلت
- تربیت اور رہنمائی
- مضبوط اور موثر نگرانی (۶)
- <u>معائنہ نگرانی</u>

شروع میں نگرانی صرف معائنہ تک محدود تھی ۔ انسپکٹر آف سکولز سکولوں میں جاتے، معائنہ کرتے، دو چار مسائل کی نشاندہی کرتے اور واپس آ جاتے ۔اس کا مقصد یہ دیکھنا ہوتا تھا کہ اساتذہ اپنا کام صحیح طریقےسےانجام دے رہے ہیں۔

- <u>عدم مداخلت</u> میکنلے اور ایلس بری کے مطابق یہ تعمیری قسم کی نگرانی نہیں ہے۔اس میں ٹیچر جو چاہیے پڑھائے اس کو روکا نہ جائے،اس کے کام میں مداخلت نہ کی جائے چونکہ اس میں نصحیت کا خانہ خالی ہے اس لئیے طریقۂ تدریس میں بہتری کی امید کم ہوتی ہے۔اس قسم کی نگرانی کا تصور ابتدا میں امریکن سکولوں میں پایا جاتا تھا۔ایک مرتبہ سکول ہیڈ نے انپکشن افسر سے کہا کہ میں اپنے اساتذہ کو

ان کی مرضی کے مطابق کام کرنے دیتا ہوں اور انہیں کسی قسم کی ہدایات کی ضرورت نہیں ہے۔(۹)

• <u>مضبوط اور موثر نگرانی</u> ۔ اس کے مطابق نگران کے تمام احکامات کی بجا آوری اساتذہ کے فرائض بنتے ہیں ۔ اس کے مطابق ہر ٹیچر کو اس کا نظام اوقات مع مضامین دے دیا جاتا ہے اور اس پر اس کو ہر صورت عمل کرنا ہے۔اس قسم کی نگرانی کو عموماً پسند نہیں کیا جاتا ہے۔ ایلس بری اور میکنلے نے نگران کو مثبت انداز میں لیا ہے۔ کیونکہ نگران کا مقصد طریقہ تدریس کی بہتری اور اصلاح ہے۔(۱۰)

• <u>تربیت اور رہنمائی</u> ۔ آجکل تعلیم سے مراد طوطے کی طرح رٹنا نہیں بلکہ اسے سمجھنا ہے۔ A S S I M I L A T I O N یعنی سبق کا سمجھ آنا اور اس کا ہضم ہو جانا ضروری ہے۔ایلس بری اور میکنلے نے لکھا ہے کہ ٹیچر کا کام ہے کہ وہ اپنے طریقۂ تدریس میں سپروائزر کی ہدایات کے مطابق تبدیلی لائے تاکہ تعلیم اور تعلم کے عمل میں بہتری اور ترقی پیدا ہو (۱۱)

<u>جمہوری قیادت</u> ۔ اس میں استاد اور نگران آپس میں مل جل کر تعلیم کے عمل کو بہتر بنانے کے بارے میں مشورہ کرتے ہیں اور آپس میں شیروشکر ہو کر مطلوبہ نتائج حاصل کرتے ہیں ۔ایڈم اورڈ کی نے نگرانی کے بارے میں لکھا ہے۔

Democratic supervision builds upon the power of teacher to exercise self-direction through his participation in determining the goals and formulation of methods and procedures for improving instructions." (12)

ایلسن بری اور میکنلے نے اس بات پر زور دیا ہے کہ نگرانی براہ راست ٹیچر سے متعلقہ نہیں بلکہ سیکھنے سکھانے کے عمل سے اس کا تعلق ہے۔ (13)

برٹن اور بکنر نے اپنی کتاب "نگرانی۔ایک معاشرتی عمل" میں اس بات کا اظہار کیا ہے کہ نگرانی ٹیچر کا احاطہ نہیں کرتی ہے بلکہ نگران کو استاد کے ساتھ تعاون کرنا چاہئیے ۔ نگران کا کام ربط قائم کرنا ہے نہ کہ استاد کی تخلیقی صلاحیتوں کو کنٹرول کرنا ہے۔ (14)

**نگرانی کی اقسام** : نگران (Supervision) کی تین اقسام ہیں ۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ اصلاحی نگرانی (CORRECTIVE) | 2۔ پرہیزی نگرانی (PREVENTIVE) | ۳۔ تخلیقی نگرانی (CREATIVE) |

**اصلاحی نگرانی** ۔ اس میں انسپکٹر سکول کا معائنہ کرتا ہے ان کی کمزوریوں کی نشاندہی کرتا ہے ۔اس سلسلے میں طریقۂ تدریس، طلباء کا سبق کو سمجھنا اور ان کی تعلیم کے معاملے میں ترقی اور سکول کا ریکارڈ وغیرہ چیک کیا جاتا ہے ۔یہ دراصل غلطیاں پکڑنے کے مترادف ہے۔اسے تھانیداری نگرانی کہا جا سکتا ہے۔

• **پرہیزی نگرانی** ۔ اس میں انسپکٹر اپنے مشاہدات و تجربات کی بنا پر مسائل سے آگاہ ہوتے ہوئے سکول کے صدر مدرس کی مدد کرتا ہے۔انسپکٹر مسائل کا ادراک

پہلے ہی سے کر لیتا ہے اور پھر اپنی عقل مندی اور دُور اندیشی سے ٹیچرز ، مدرسہ اور دوسرے متعلقہ ستاف کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

تخلیقی نگرانی ۔ اس کا تعلق کسی بھی نئی شے کی تخلیق ہے۔ کوئی اچھوتا خیال ذہن میں آنا ،کسی بھی معاون اشیاء کا ایجاد کرنا ۔ ایسا طریقہ متعارف کرانا جو تعلیم و تعلم کے عمل کو بہتر سے بہتر بنائے ۔اس طرح سے اس قسم کی نگرانی میں ایک آزادانہ اور دوستانہ ماحول میں سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری و ساری رہتا ہے ۔کوٹھاری کمیشن (ہندوستان) نے اپنی رپورٹ میں دو قسم کی انسپکشن تجویز (KOTHARI Comm.) کی ہیں ۔

سالانہ معائینہ

اس میں سطحی قسم کا جائزہ لیا جاتا ہے تاکہ مسائل کا فہم پیدا ہو سکے ۔یہ صرف متعلقہ ڈیپارٹمنٹ تک ہی محدود رہنی چاہئیے ۔

تین سال میں ایک مرتبہ معائنیہ ۔ یہ جامع اور مکمل قسم کا معائنیہ ہو گا جس میں معائنہ افسر دوسرے ماہر اساتذہ کے ساتھ باقاعدہ انسپکشن کرتا ہے۔ (15)

جدید نگرانی کی ماہیت اور خصوصیات ۔ نیٹی اور ایونز نے جدید نگرانی کو انتہائی عمدہ کہا ہے،جس کا تعلق ایک خوش طبع اور ماہر نگرانی قیادت سے ہے۔اس میں پڑھائی سے متعلق تمام عناصر (ٹیچر ، صدر مدرس ، ایڈمنسٹریٹر ، طلباء اور نگران) قابلِ قدر ہیں ۔ اس میں ہر ایک کی حیثیت کو تسلیم کیا جاتا ہے۔اس سے پیشہ ورانہ قیادت ابھرتی ہے۔اس کی درج ذیل خصوصیات ہیں ۔

جدید نگرانی جمہوری اور معاون ہے۔ جمہوری سے مراد قیادت کا معاون کردار ہے۔ نگران قیادت سے مراد ایسا شخص ہے جس میں سنجیدگی اور بلاغت پائی جاتی ہے۔ جدید نظریہ کے مطابق تعلیم امدادِ باہمی کا عمل ہے جس میں ٹیچرز اور طالبعلم صدر مدرس منتظم اور نگران سب مل جل کر مسئلہ حل کرتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں تاکہ تعلیمی عمل فروغ پا سکے۔ (16)

لیسون کے نزدیک موجودہ نگرانی جمہوری ہے۔ اس میں انسانی رویہ بامقصد ہوتا ہے۔ زیادہ مل جل کر کام کرنے کا جذبہ پایا جاتا ہے اور اس میں آپس میں شروشکر ہونے کا عمل جنم لیتا ہے۔ (Feeling of ONENESS) اور مشترکہ ذمہ داری قبول کی جاتی ہے۔ (17)

جدید نگرانی باہمی خوشگوار تعلقات پر مبنی ہے۔ اس میں ہر وہ بندہ جو تعلیم و تعلم کے عمل میں شریک ہو اسے باعزت شہری گردانا جاتا ہے۔

نیشی اور ایونز نے اپنی کتاب میں زور دیا ہے کہ سپروائزر کے سکول کے دوسرے افراد سے خوشگوار تعلقات قائم کرنا ضروری ہیں۔ (18)

وائلز کے مطابق

"A group's productiveness is affected by the quality of its human relations and the supervisor must work constantly for the improvement of group Cohersiveness." (19)

اس میں نگران کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ ادارے کی یک جہتی اور ترقی کیلئے ہمہ وقت کوشاں رہے -

جدید نگران میں افہام و تفہیم ضروری ہے- نگران کیلئے باقی تمام کے ساتھ افہام و تفہیم پیدا کرنا ضروری ہے-اس کی قیادت کی کامیابی کی کنجی دراصل اس کو لوگوں کے ساتھ مل کر بہتر طور پر کام کر کے موثر نتائج پیدا کرنا ہے-اس مقصد کیلئے نگران کو اپنی فنی مہارت پر عبور ہونا چاہئیے -وائلز رقمطراز ہے کہ نگران کو افہام و تفہیم کی فضا ہر قیمت پر برقرار رکھنی چاہئیے - (20)

جدید نگرانی دائرۂ کار کے لحاظ سے مکمل اور جامع ہے-

اس میں سکول کے تمام تعلیمی پروگرام کا احاطہ کیا جاتا ہے-نیٹش اور ایونز نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ نگرانی کا مقصد تعلیم و تعلم کے تمام شعبوں کی ترقی اور افزائش ہے- آجکل صرف کلاس میں آکر بیٹھ جانے سے نگرانی کا مسئلہ حل نہیں ہوتا بلکہ پورے تعلیمی عمل کو پرکھ کر اس میں بہتری کی جاتی ہے-

جدید نگرانی تخلیقی ہے- پڑھانا ایک آرٹ ہے جبکہ نگرانی ایک تخلیقی کام ہے- نگران کیلئے ضروری ہے کہ وہ نت نئے خیالات سے آگاہ ہو -تعلیم و تعلم کے بارے میں جدید نظریات اور تھیوری سے مکمل آگاہی نگران کیلئے بہت ضروری ہے تاکہ نگرانی کے عمل کو تخلیقی بنایا جا سکے- (21)

جدید نگرانی تجرباتی اور تنقیدی ہے - نگرانی کی بنیاد تجربہ اور اپنے اوپر تنقید کرنا ہے تاکہ اپنی غلطیوں سے سیکھ لے -نگران کا کام خوب سے خوب تر کی تلاش ہے تاکہ

وہ ٹیچر کو صحیح طور پر رہنمائی فراہم کر سکے ۔

وائلز نے نگرانی کے بارے میں واضح کیا ہے کہ نگرانی ایک عمل ہے جس کا پوزیشن / رینک سے تعلق نہیں ہے ۔ اس تعلق کے ساتھ سپروائزر کا کردار بھی تبدیل ہو گیا ہے ۔ یعنی نگران صرف ایک شخص کا نام نہیں بلکہ ایک ادارہ ( INSTITUTION ) ہے جس کا کام نہ صرف نگرانی ہے بلکہ نگرانی کے عمل کو تیز تر کر کے طریقۂ تدریس کو مثالی اور فعال بنانا ہے ۔

وائلسز کے مطابق :-

"Agencies of Supervision are ranging from top to bottom and are multi-situational."

انتظامیات اور نگرانی کا فرق ۔ کام کی نوعیت کے رُخ سے دونوں کا مقصد ایک ہی ہے ۔ بعض اوقات دونوں اتنے قریب ہو کر کام کر رہے ہوتے ہیں کہ کسی ایک کو دوسرے سے علیحدہ کرنا یا تمیز کرنا بہت ہی مشکل ہے ۔ کبھی کبھی ایڈمنسٹریٹر ، نگران کا کردار بھی ادا کر رہا ہوتا ہے ۔ اٹو ( OTTO ) کے نزدیک نگرانی ، انتظامیہ کا ایک بازو ہے ۔ انتظامیہ سکول کی عمارت ، کتب ، تدریسی اشیاء ، ٹیچرز کی فراہمی کی ذمہ دار ہے جبکہ نگرانی کے تحت طریقۂ تدریس اور اس کو ترقی دینا سپرویژن ( نگرانی ) کا کام ہے ۔

اس کیلئے انتظامیات اور نگرانی کے شعبہ جات دونوں آپس میں ساتھ ساتھ چلتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں ۔ دونوں کا مقصد تعلیم و تعلم کی ترقی ہے ۔ (22)

- نگرانی کا اصل تعلق تعلیمی سرگرمیوں اور تعلم سے ہے ۔
- نگران کا مقصد تعلیم و تعلم کے عمل کو ترقی دینا ہے ۔
- نگرانی کا تمام تر دارومدار نگران اور ٹیچر کے آپس کے بہترین روابط اور درس و تدریس

کی نشوونما اور ترقی پر ہے۔ (23)

- اعلیٰ درس و تدریس اور نگرانی لازم و ملزوم ہیں
- نگرانی کا تعلق نصاب کی بہتری اور فعالیت سے بھی ہے۔

جگن ناتھ کے خیال میں ایڈمنسٹریٹر کا کام اتنا زیادہ ہے کہ اس میں نگرانی اور انتظامی امور آپس میں گڈمڈ ہو جاتے ہیں اور اسطرح سے نگرانی کا کام متاثر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انڈیا میں نگرانی کے شعبے کو انتظامیات سے علیحدہ کرنے کے بارے میں پُر زور سفارش کی جا رہی ہے۔ اس کی مثال بالکل ایسی ہے جیسے کہ عدلیہ کے شعبے کو انتظامیہ سے علیحدہ کرنے پر زور دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں انڈیا میں ایک "سٹڈی گروپ" بنایا گیا جس نے اپنی سفارشات میں اس بات کی پُر زور سفارش کی ہے کہ نگران اور انتظامیہ کے شعبے کو جتنی جلدی علیحدہ کر دیا جائے اُتنا ہی تعلیمی عمل کیلئے بہتر ہے۔ اس کی انہوں نے مندرجہ ذیل وجوہات بتائی ہیں۔

- ناظم / ایڈمنسٹریٹر کا انتظامی شعبہ کے سربراہ کی حیثیت سے وہی درجہ ہے جو کہ محکمہ مال ، قانون وغیرہ کے منتظم / ناظم کا ہوتا ہے۔
- انتظامی عہدہ پُرکشش اور معاشرہ میں وقار کا باعث ہے۔
- انتظامی امور میں کوتاہی لوگوں کی فوری توجہ کا باعث بن جاتی ہے۔
- اس کے برعکس تعلیمی فرائض جس میں درس و تدریس کی بہتری اور عالمانہ رویہ نگرانی کا حصہ ہے، اس کا انتظامیہ کیلئے حصول مشکل ہے۔ (24)

کوٹھاری کمیشن انڈیا نے اس سلسلے میں کافی کام کیا ہے۔ انہوں نے اپنی کمیشن رپورٹ

میں نگرانی کے شعبے کے علیحدہ قیام کی سفارش کی ہے۔ کمیشن کی سفارشات مندرجہ ذیل ہیں ۔

- ڈسٹرکٹ سکول بورڈز کا قیام جس کا ایک فریضہ انتظام و انصرام ہو ۔
- ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز ( سرکل انسپکٹر / ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز ) اور ان سے متعلقہ عملہ معائنہ اور نگرانی کا کام سرانجام دے ۔
- اس قسم کے انتظامات سے انتظامیہ والے اپنے کام کو بخوبی انجام دے سکیں گے ۔ اور ان پر کام کا بوجھ نہیں ہو گا ۔
- شعبہ نگرانی اپنے اصل کام پر توجہ دے کر درس و تدریس میں ترقی و فعالیت پیدا کرنے کا ذمہ دار ہو گا ساتھ ساتھ وہ اساتذہ کی رہنمائی ، ریفریشر کورسز اور تعلیمی ورکشاپ کے انعقاد کا کام بھی انجام دے سکے گا ۔

شعبہ نگرانی کا کام نصاب سازی ، سکول کی تنظیم ، معاون اشیاء کی فراہمی ، تعلیمی میدان میں نت نئے تجربات و تحقیقات ہے اور تمام تعلیمی عمل کو نئے سرے سے پرکھنا ، جائزہ لینا تاکہ بہتری کی صورت پیدا ہو ۔ (25)

وینکٹ سوامی کے مطابق انڈیا میں نگرانی کے شعبے کی زیادہ ضرورت ہے ۔ کیونکہ ترقی یافتہ ممالک جیسے امریکہ اور برطانیہ ، وہاں پر اساتذہ کی تعلیمی قابلیت اور ان کا تجربہ اتنا وسیع اور ٹھوس ہے کہ شاذو نادر ہی ان کو نگران کی خدمات کی ضرورت ہے ۔ ان ممالک میں اساتذہ کی بہت ہی فعال اور موثر تنظیم ہیں ۔ جو ان کیلئے پروفیشنل کورسز کا انتظام کرتی ہیں ۔ انڈیا میں ٹیچرز کیلئے اس قسم کا کوئی بندوبست نہیں ہے ۔ بلکہ دیہاتوں میں حالات اور زیادہ مشکل اور پیچیدہ ہیں ۔ اس لئے یہاں نگرانی کے شعبے

کام قیام بہت ضروری ہے۔ (26)

## نگـــرانی کے وظائــف اور سکوپ (دائرۂکار)

جگن ناتھ نے نگران کے وظائف اور دائرۂکار پر مفصل بحث کی ہے۔ مصنف کے مطابق نگرانی کی دو اقسام ہیں۔

- انتـــظامی نگـــرانی اور تعلیمی نگـــرانی

### انتـــظامی نگـــرانی

- نچلے اور درجہ چہارم کے ملازم کا انتخاب
- اجرت اور گرانٹ کی منظوری اور ان کی ادائیگی
- سکول اور ماتحت عملے کیلئے مراعات کا انتظام
- سکول کی رجسٹریشن وغیرہ
- وظیفہ کے امتحان اور وظیفہ کے اجرا کا بندوبست
- منیجنگ کمیٹی کی قرار داروں کو منظور کرنا اور ان کی کارکردگی پر نظر رکھنا ۔
- سکول کے اکاؤنٹنٹ اور ریکارڈ کی پڑتال وغیرہ
- سکول پلانٹ کے تحفظ کے انتظامات کا یقینی بنانا ۔
- مناسب لازمی تحفظ فراہم کرنا اور ٹیچرز کی آپس میں پیشہ ورانہ چپقلش کو ختم کرنا ۔
- اساتذہ میں صحیح تقسیمِ کار

- منصفانہ تقسیم
- طریقۂ تدریس کی نگرانی
- تعلیمی معیار کو برقرار رکھنا
- رہنمائی اور اسباق کا عملی مظاہرہ کر کے دوسروں کو سمجھانا ۔
- سیمینار و میٹنگ ۔ سروس کے دوران ٹریننگ وغیرہ کا اہتمام کرنا ۔
- طلبہ کی استعداد کا تجزیہ
- امتحانی رجسٹر ۔ترقیاتی رپورٹ برائے طلباءوغیرہ کی چیکنگ اور پڑتال کرنا ۔
- تعلیمی معاون اشیا کی تیاری جیسے گائیڈ بک ۔ اسباقی خاکہ ، تحقیق وغیرہ کی تیاری
- اہم نصابی سرگرمیوں کی نگرانی
- سروے وغیرہ کا انتظام کرنا
- سیکنڈری بورڈ وغیرہ سے رابطہ رکھنا ۔
- سپروائزر کا کام نصابی سرگرمیوں کا اہتمام کرنا ہے ۔ مزید برآں سکول پلانٹ ( سکول بلڈنگ، فرنیچر وغیرہ ) کی حفاظت کو یقینی بنانا ۔سکول کے دفتر کی نگرانی اور دیگر سکول کے ترقیاتی ماحول کی نگرانی سپروائزر کے ذمے ہے ۔

<u>نگرانی کے طریقے</u> ۔ اس کے دو طریقے ہیں

ا ۔ کلاس کی صورت میں طلباء کی اکٹھی نگرانی کر کے ان کی تعلیمی استعدادِ کار کو بڑھانا ۔

- اس میں تمام طلباء کو اکٹھے کر کے نگرانی کی جاتی ہے اس میں نت نئے تدریسی طریقوں پر زور دیا جاتا ہے۔ اس میں "ٹیم ورک" پر زور دیا جاتا ہے۔
- دوران سروس ٹیچرز کو باقاعدہ نگرانی کے ذریعے نت نئے تعلیمی نظریات و تجربات سے آشنا کرانا۔
- نت نئے تجربات اور تحقیقات کا استعمال
- سکول اور معاشرے کے درمیان گہرے اور خوشگوار روابط استوار کرانا۔
- درس و تدریس کی بہتری کیلئے تعلیم کے میدان میں نت نئی اشیاء کے استعمال سے فائدہ اٹھانا۔
- نگران کو مثالی تدریسی مشق کا اہتمام کرنا چاہیے اور اس سلسلے میں خود بھی ایسی مشق سے طلباء کو روشناس کرائے۔
- کتب وغیرہ کی نمائش کا اہتمام
- سکول میں آپس میں روابط قائم کرنے کیلئے ایک سکول سے دوسرے سکول میں آنے جانے کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- سیمینار، تعلیمی کانفرنس کا انعقاد
- خصوصی بُلیٹن وغیرہ کی تیاری جسکا تعلق تعلیم و تعلم کی بہتری سے ہو۔
- سٹاف میٹنگ کا اہتمام کرنا۔

2۔ انفرادی تکنیک ۔ مندرجہ ذیل تکنیکیں اس میں شامل ہیں

- کمرہ جماعت میں باقاعدہ جانا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ طریقۂ تدریس مؤثر اور فعال ہو۔

- ہر ٹیچر سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کر کے اس کو طریقہ تدریس کے بارے میں نصیحت کرنا اور بہتری کے مشورے دینا ۔
- اساتذہ کا پیشہ ورانہ امور کے بارے میں تحریروں ، مضامین اور دیگر مساعی کی حوصلہ افزائی کرنا ۔
- نت نئے تحقیقاتی اور تجرباتی تعلیمی امور کی حوصلہ افزائی کرنا ۔

<u>نگرانی کے اصول و مقاصد</u> ۔

مقاصد دو قسم کے ہیں ۔

<u>طریقہ کے لحاظ سے</u> (1) <u>عمومی</u> ۔ عام تعلیمی ماحول کو بہتر بنانا ۔

(2) <u>خصوصی</u> ۔ کوئی خاص مقصد حاصل کرنا جیسے طلباء کی لکھائی بہتر بنانا ۔

<u>وقت کے لحاظ سے</u> ۔ طویل المیعاد مقاصد ۔ قلیل المیعاد مقاصد

<u>طویل المیعاد</u> ۔ لمبی مدت کے منصوبے جیسے طلباء کی تعلیمی ترقی کا گراف

<u>قلیل المیعاد</u> ۔ پرائمری سکول کے حاضر سروس ٹیچرز کی تربیت کر کے نصاب کی کمزوری/خامی کو دور کرنا ۔

<u>اہم مقاصد</u> ۔ جگن ناتھ کے مطابق !

- اہم مقصد سکول پروگرام کا تجزیہ ، بچوں کی ذہنی نشوونما اور موثر درس و تدریس کا حصول ہے ۔
- اپنے ماتحت تعلیمی سٹاف کو پیشہ ورانہ قیادت فراہم کرنا ۔
- ان عناصر کی نشاندہی کرنا جو تعلیم و تعلم کے فن میں بہتری پیدا کرتے ہیں ۔

- سکول کے اچھے اور کمزور نکات کی نشاندہی کرنا ۔
- نگران کا درس و تدریس کے شعبے میں پوری طرح ٹھیک ہونا ۔
- عوام سے سکول کے مسائل بیان کرنا اور ان کے حل کیلئے ان کی مدد حاصل کرنا ۔
- اساتذہ کی تدریسی سہولتوں کا تنقیدی جائزہ لے کر ان کی بہتری کیلئے کوشاں ہونا ۔
- اساتذہ کی تدریسی معاون اشیاء کی تیاری میں مدد کرنا ۔
- اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو جلا بخشنا ۔
- تحقیقاتی اور تجرباتی نوعیت کے تعلیمی پراجیکٹ کی حوصلہ افزائی کرنا ۔
- نگران کا اصل مقصد طریقۂ تدریس کو بہتر سے بہتر بنانا ہے ۔ اس سلسلے میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ قابلیت کی بہتری کیلئے بھی اقدامات کیے جاتے ہیں ۔(27)

بار انیڈ برٹن کے مطابق نگرانی کا مقصد تدریس میں بہتری پیدا کرنا ہے ۔ (28)

ڈگلس اور بورڈ مین کے مطابق "بہتر تعلیم کی ترویج و ترقی برائے نوخیز اور جوان نسل" نگرانی کا اصل مقصد ہے ۔ (29)

نگرانی کی تنظیم ۔ مختلف ممالک میں مختلف اوقات میں نگرانی کی مختلف تنظیمیں کام کرتی رہی ہیں ۔ عموماً مندرجہ ذیل اقسام ہیں ۔

لائن انیڈ سٹاف ورائٹی ( Line & Staff Variety ) ۔ اس میں اختیارات کا براہ راست اوپر سے نیچے (یا برعکس) استعمال ہوتا ہے ۔ ایک لائن افسر کی اپنے ماتحت کے اوپر مکمل کمان ہوتی ہے ۔ اس میں زیادہ تر انتظامی نوعیت کے امور نمٹائے جاتے ہیں ۔ اس قسم کی نگرانی کی مثال ڈی پی آئی، ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز یا ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز

وغیرہ ہے - اس کے برعکس سٹاف کا تعلق براہِ راست کمان سے نہیں ہوتا - اس کی اقسام ہیں -

| | |
|---|---|
| • سروس | اس سٹاف تنظیم کی مثال |
| • رابطہ | آفیسرز برائے این سی ۔سی' ارتقائی عمل ' |
| • مشاورت / ایڈوائزی | تعلیمی ٹیکنالوجی وغیرہ ہے۔ |

سٹاف افسر کا کام تکنیکی خدمات ، رہنمائی اور نصیحت وغیرہ کی بہم رسانی ہے اور یہ عموماً سپیشلائزڈ لوگ ہوتے ہیں ( ماہرین )۔اس قسم کی تنظیم میں اس بات کی یقین دہانی ضروری ہے کہ تکنیکی اور رہنمائی کی خدمات وغیرہ کی فراہمی جمہوری طور پر ہو - نچلی سطح پر اختیارات کی ( عدم مرکزیت ) تقسیم کرنی چاہئیے - آج کے دور میں لائن افسر اور سٹاف افسر دونوں کی نگرانی کی تنظیم ضروری ہے-یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ نگرانی موثر اور فعال ہو -

انتظامی اور تعلیمی نوعیت کی نگرانی - تنظیمِ نگرانی دراصل دونوں وظائف ( انتظامی اور نگرانی ) انجام دے رہی ہے-اس بات کی کوشش ہے کہ ان دونوں کو علیحدہ علیحدہ کر دیا جائے تاکہ بہتر نتائج حاصل ہو سکیں لیکن اس کی مکمل علیحدگی ابھی تک ممکن نہیں ہو ئی ہے-مائینہ افسر ہی آجکل انتظامی افسر ہوتا ہے-انتظامی امور میں دھیان دینے کی وجہ سے نگرانی کا شعبہ متاثر ہوتا ہے- اور اس لئیے نگرانی کے شعبہ کا علیحدہ ہونا ضروری ہے- (30)

عمودی اور افقی نگرانی - جب تمام تعلیمی اختیارات ( نیچے سے اوپر تک ) ایک

ہی شخص کے پاس ہو تو اس کو عمودی نگرانی کا نام دیا جاتا ہے۔جیساکہ ایک ماہر ریاضی تمام قسم کے تعلیمی اداروں میں جاتا ہے اور وہاں اپنی رہنمائی اور مشاورت کا کام انجام دیتا ہے۔یہ عمودی سطح کی نگرانی ہوتی ہے جبکہ افقی نگرانی میں ایک مخصوص طبقہ ( ماہرین ) ایک خاص قسم کی تعلیمی سطح / لیول نگرانی کے فرائض انجام دیتا ہے جیساکہ سب انسپکٹر آف سکولز پرائمری کی سطح پر تمام پڑھائے جانے والے مضامین کی نگرانی کرتا ہے یا دوسرے الفاظ میں سرکل انسپکٹرز ثانوی درجے کے مدارس میں پڑھائے جانے والے مضامین کی نگرانی انجام دے تو یہ بھی افقی نگرانی کہلائے گی ۔

افقی نگرانی میں مختلف مضامین میں آپس میں رابطہ پیدا کیا جا سکتا ہے۔اس کے برعکس عمودی نگرانی میں ایک خاص مضمون میں مختلف تعلیمی مدارج میں ربط ممکن ہے۔ یعنی پرائمری ، مڈل اور سیکنڈری کی سطح پر حساب کے مضمون میں اگر ربط پیدا کرنا مقصود ہو تو یہ عمودی نگرانی کے ذریعہ ممکن ہے اور اگرہم اردو ۔ انگلش اور سائنس کے مضامین میں پرائمری یا مڈل یا سیکنڈری کی سطح پر ربط پیدا کرنا چاہتے ہیں تو پھر یہ اُفقی نگرانی کے ذریعہ ممکن ہو گا۔

اس میں مختلف ماہرین کو ملا کر ایک نگران ٹیم بنا دی جائے اور تمام مضامین میں مختلف تعلیمی سطح ( پرائمری ۔مڈل ۔ سیکنڈری ) پر ربط پیدا کرنا چاہیے تو ایسا کیا جا سکتا ہے۔ امریکہ میں اس قسم کی نگرانی ان کے تعلیمی نظام کا حصہ ہے۔ہندوستان میں بھی کتھاری کمیشن نے نگران پینل / نگران ٹیم کی تشکیل پر زور دیا ہے۔ ایک وقت میں ایک جگہ پر ایک نظام کارآمد نہیں ہو سکتا۔مختلف نظام، مختلف اوقات میں مختلف ممالک میں درکار ہیں تاکہ مؤثر اور مفید نظامِ نگرانی متعارف کرایا جا سکے۔ (31)

## نگرانی کی منصوبہ بندی

تعلیم کی ترقی کیلئے تعلیمی منصوبہ بندی اتنی ہی ضروری ہے جتنی کہ ملک کی معاشی منصوبہ بندی معاشی ترقی کیلئے لازمی ہے ۔ اس کیلئے تین اقدامات کئے جاتے ہیں ۔

## مسئلہ کی واقفیت

مسائل سے واقفیت ضروری ہے تاکہ منصوبہ بندی کرتے وقت آپ صحیح سمت میں اپنا سفر جاری رکھ سکیں ۔

**ترجیحات** ۔ جب مسائل کا علم ہو جائے تو پھر اپنے مسائل کو ترجیحات ضرورت کے مطابق دینی پڑینگی ۔ معائنہ افیسر بہت سے مسائل کی نشاندہی کرتا ہے مگر قومی اور وقتی تقاضوں کی روشنی میں اہم امسائل کو ترجیحی طور پر کچھ سکولوں میں متعارف کراتا ہے ۔

کونسا ایسا سکول ہے جو برسوں سے بغیر معائنہ کے چل رہا ہے؟

اس قسم کے مسائل کو دیکھ کر نگران کو ترجیحات بنانا پڑینگی ۔ ترجیحات کے بعد ذرائع اور وسائل کی موجودگی سے واقفیت حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ تب ہی مسئلہ کا حل ممکن ہے ۔ یعنی کہ مسئلہ سے واقفیت مسائل کی ترجیحات اور پھر ان مسائل کے حل کیلئے ممکنہ ذرائع ایک جگہ پر اکٹھے کر دئیے جائیں جیسے ٹیچر کے مسائل ، طلباء کے مسائل سٹاف کے مسائل اور دوسری جگہ پر سکول کی عمارت کی خستہ حالی ، کھیلوں کے میدان کی کمی ، کمرۂ جماعت کا پورا نہ ہونا وغیرہ قسم کے مسائل ہیں ۔ ان دو کے علاوہ تعلیمی قسم کے مسائل ہیں ۔ جیسے نصاب ، کورسز ، طریقۂ تدریس وغیرہ نگران ان مسائل سے واقفیت حاصل کر کے ان کی ترجیحات مقرر کرتا ہے اور پھر وسائل کی فراہمی کے مطابق ان کا حل

کرتا ہے۔تعلیمی منصوبہ بندی کا تیسرا اور اہم حصہ رہنما اصول وضع کرنے ہیں -

(Formulation of Working Principles) - اس میں نگران ان طریقوں اور تکنیک

کی نشاندہی کرتا ہے جس کے ذریعہ باقاعدہ منصوبہ بندی کر کے انہیں حاصل

کیا جا سکے -

نگــران اور اس کے روابـــط

نگران کو تعلیمی عمل کو موثر بنانے کیلئے مندرجہ ذیل ایجنسیوں سے روابط رکھنے بہت

ضروری ہیں -

سکــول اور اس کا عمـلہ - نگران سکول سے قریبی روابط استوار کرتا ہے۔اس سلسلے میں

وہ سکول کی باقاعدہ نگرانی کر کے اس کے معیار کو بہتر بناتا ہے۔نگران کا تعلق سکولوں سے بھی

مستقل ہے تاکہ ان کی فلاح و بہبود کے کاموں میں ہاتھ بٹا کر ان کی کارکردگی کو بڑھا سکے۔

اعــلیٰ اتھــارٹی سے تعلقــات - نگران ایک رابطہ آفیسر کے طور پر کام کرتا ہے- اس کا

بیک وقت سینئر اور اوپر کے آفیسروں سے بھی قریبی تعلق ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ہی

وہ سکول سٹاف اور اساتذہ وغیرہ سے بھی اپنے تعلقات استوار کرتا ہے- اس سے اس کا

مقصد بہتر نگرانی کو فروغ دینا ہے۔

پبلــک اور والــدین سے رابطہ

سکول دراصل پبلک ( معاشرہ / عوام ) کی ضروریات پوری کرنے کیلئے بنائے جاتے

ہیں -اس لئیے بہتر نگرانی کیلئے پبلک اور والدین سے رابطہ انتہائی اہم ہے-آجکل کے

زمانہ میں جدید سکول معاشرہ سے علیحدہ نہیں ہو سکتے-ان کا آپس میں ربط بہت ضروری

ہے - (32)

## دوسرے ڈیپارٹمنٹ کے افسران سے تعلقات

انٹر /انٹرا ڈیپارٹمنٹل تعلقات مفید نگرانی کیلئے بہت اہم ہیں - انٹر ڈیپارٹمنٹل پروگرام تمام شعبوں کے تعاون سے ہی پایۂ تکمیل کو پہنچتے ہیں جبکہ انٹرا ڈیپارٹمنٹل سرگرمیوں کا تعلق محکمۂ تعلیم کے مختلف افسران سے ہوتا ہے -

نگران دراصل بہت ہی اہم شخصیت ہے - ایسا اہم کہ جسکی شخصیت کے گرد سکول کی ترقی گھومتی ہے - اچھی اور موثر نگرانی ایک اچھے فعال اور بہتر نگران کے ذریعے ہی وجود میں آ سکتی ہے - موثر ، مفید اور فعال نگرانی ایک بہترین قسم کے تعلیمی ماحول کے پیدا کرنے میں مدد و معاون ثابت ہوتی ہے - اس لئیے ضروری ہے کہ نگران اور نگرانی کے شعبے کو زیادہ سے زیادہ موثر اور باعمل بنائیں تاکہ بہتر سے بہتر نتائج حاصل کئے جا سکیں - خصوصاً ہمارے ملک پاکستان میں اس موثر تنظیم کی ضرورت ہے - ابھی تک ہمارے ملک میں ایڈمنسٹریٹر ہی نگران کے فرائض انجام دے رہے ہیں - ڈی پی آئی/ ڈائریکٹر سکولز ہی معائنہ وغیرہ کرتے ہیں - ہمارے ہاں دیہات میں تو یہ شعبہ بالکل نہ ہونے کے برابر ہے - ہماری حالت اس معاملے میں ہندوستان سے بھی قابلِ رحم ہے - وہاں پر اس شعبے میں قدم آگے بڑھایا گیا ہے اور ہندوستان کی کچھ ریاستوں میں جیسے ( اڑیسہ ) وغیرہ ، نگرانی کے نظام کو موثر اور فعال بنانے کیلئے انتظامات کیے جا رہے ہیں - لیکن ابھی تک پاکستان میں نگران اور نگرانی کے امور کی اہمیت کو تسلیم ہی نہیں کیا گیا ہے - ہمارے ہاں نظام نگرانی کا کوئی مناسب ڈھانچہ نہیں ہے - نظامت کی سطح پر ( ڈائریکٹوریٹ لیول پر) ڈائریکٹرز وغیرہ ہی نگران کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور تدریسی اداروں میں

پرنسپل اور ہیڈماسٹرز صاحبان ہی ایڈمنسٹریٹر اور سپروائزر دونوں کام سنبھالے بیٹھے ہیں - جسکی وجہ سے نگرانی کے امور کافی متاثر ہوتے ہیں - اس سلسلے میں کچھ پیش رفت اگر ہوئی ہے تو فوج کے تعلیمی اداروں میں ہوئی ہے جہاں پر نگران اور ناظم کو علیحدہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ بہتر نتائج حاصل کیئے جا سکیں - اس سلسلے میں کچھ عسکری تعلیمی اداروں کے تعلیمی ڈھانچے کی نشاندہی موزوں محسوس ہوگی - جس سے کم از کم رہنما اصول وضع کرنے میں آسانی ہو گی - اس سلسلے میں پاکستان میں عسکری تعلیم و تربیت کے ایک اعلیٰ تعلیمی ادارہ کی مثال دی جا سکتی ہے - اس کی ہیئتِ ترکیبی درج ذیل ہیں -

<u>ایڈمنسٹریشن / کوارڈینیشن Administration / Coordination</u>

اس کا انچارج عموماً ایک بریگیڈیئر ایڈمنسٹریشن / کوارڈی نیشن ہوتا ہے - جو ہر قسم کے انتظامی امور سرانجام دیتا ہے -

<u>اکیڈمک ونگ</u> - اس میں تعلیمی کام سرانجام پاتا ہے - اور یہ دو حصوں میں منقسم ہے جس کے انچارج دو میجر جنرل ہیں -

- چیف انسٹرکٹر وار ونگ
- چیف انسٹرکر ڈیفنس ونگ

ان دو چیف انسٹرکٹروں کا کام طلباء کے اکیڈمک / تعلیمی امور کی نگرانی ہے - یہ باقاعدہ کلاسوں میں جاتے ہیں - طلباء کی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہیں - ممکنہ تجاویز برائے بہتری پیش کرتے ہیں ، اور اسطرح سے نگرانی کے عمل کو بہتر اور موثر بناتے ہیں -

دوسری مثال پاکستان ملٹری اکیڈمی کی ہے۔

پاکستانی ملٹری اکیڈمی ( P.M.A. ) یہ ادارہ اپنی مثال آپ ہے۔یہاں پر ایک میجر جنرل اکیڈمی کا کمانڈنٹ (Overall Incharge) ہوتا ہے اس سے ماتحت دو بریگیڈیر ہوتے ہیں

ڈپٹی کمانڈنٹ

روز مرہ کے انتظامی امور کی ذمہ داری اس کے Perview میں آتی ہے۔

ڈائریکٹر آف سٹڈیز(D.O.S) - اس کا کام تعلیمی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنا ہے۔ اس کے ماتحت کرنل / لفٹیننٹ کرنل رینک کے افسران ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ ہوتے ہیں -اور پھر مختلف مضامین کے انسٹرکٹر ہوتے ہیں جو ہمہ وقت تدریس میں تنوع اور بہتری کے لئے کوشاں رہتے ہیں - تیسری مثال کالج آف آرمی ایجوکیشن کی ہے۔

کالج آف آرمی ایجوکیشن

اس کا کمانڈنٹ بریگیڈیئر ہوتا ہے - ایڈجوٹنٹ / کوارٹر ماسٹر انتظامی نوعیت کے امور نمٹاتا ہے۔ اس کا رینک کیپٹن کا ہوتا ہے۔ایک چیف انسٹرکٹر فُل کرنل ہوتا ہے -جو نگرانی کے امور کا ذمہ دار ہوتا ہے-اور طریقۂ تدریس کو بہتر سے بہترین کرنے کے لئے چیف انسٹرکٹر شب و روز مصروف رہتا ہے۔

چوتھی مثال ملٹری کالج آف جہلم کی ہے۔

ملٹری کالج آف جہلم - اس کا انچارج / کمانڈنٹ بریگیڈیئر ہے۔ ایڈجوٹنٹ / کوارٹر ماسٹر شعبہ انتظامیات کی دیکھ بھال کرتے ہیں - نگرانی کے شعبے کے لئے لفٹیننٹ

کرنل / کرنل انچارج ہوتا ہے۔اسسٹنٹ کمانڈنٹ / چیف انسٹرکٹر اس کا Designation ہے۔یہ اپنے ماتحت عملہ (انسٹرکٹرز) کے ساتھ طریقۂ تدریس میں ہمہ وقت بہتری کے لئے کوشاں رہتا ہے۔

پاکستان میں نگرانی کے شعبہ کو علیحدہ نہیں رکھا گیا ہے۔بلکہ انتظامیات ہی نگرانی کا کام بھی کرتی ہے۔ D.P.I سکولز/صوبائی سطح پر نگرانی کے امور کا بھی انچارج ہے۔ اس کے ماتحت ڈویژنل ڈائرکٹرز ، ڈی ۔ای ۔او اور ڈپٹی ۔ڈی ۔ای ۔او وغیرہ ڈویژن اور ضلع میں انتظامی امور کے ساتھ سُپَرویژن کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔ اس لئیے اکثر اوقات ہمارے مدارس میں پرنسپل / ہیڈماسٹرز صاحبان نہ صرف ایک طرف منتظم کے طور پر کام کر رہے ہوتے ہیں ۔ بلکہ وہ نگران کے طور پر بھی اپنی ڈیوٹی انجام دیتے ہیں ۔

اب تک کی بحث سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ پاکستان میں نگرانی کا نظام موثر طریقہ پر رائج نہیں ہے۔البتہ کسی نہ کسی صورت میں اس نظام کو نبھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہمارے ہاں تعلیمی منصوبہ بندی کا بھی فقدان ہے حالانکہ اس کا نگرانی کے نظام سے بہت گہرا ربط ہے۔ تعلیمی منصوبہ بندی کا مندرجہ ذیل امور سے تعلق ہے ۔

- طریقہ تدریس میں بہتری و ترقی کا تعین کرنا ۔
- لائبریری اور لیبارٹری وغیرہ میں بہتری لانا ۔
- موجودہ ذرائع کا بہترین استعمال کرنا ۔
- ادارہ میں خوشگوار ماحول پیدا کرنا ۔

- طلبا اور اساتذہ میں ہم آہنگی پیدا کرنا ۔
- ہم نصابی سرگرمیوں کا فروغ ۔ (33)

جس طرح نگرانی اس بات کا تعین کرتی ہے کہ نصابی سرگرمیاں صحیح رُخ میں چل رہی ہیں اسی طرح سے تعلیمی منصوبہ بندی نصابی سرگرمیوں پر نظر رکھتی ہے۔ٹائم ٹیبل، امتحانات اور نتائج کا باقاعدہ اور صحیح انتظام تعلیمی منصوبہ بندی کا حصہ ہے۔بہتر طریقۂ تدریس کو بھی یقینی بنایا جاتا ہے۔ (34)

نگرانی کا تعلق طریقۂ تدریس کی بہتری سے ہے اور اس کا مقصد (نگرانی کا مقصد) احسن طریقہ سے طریقۂ تدریس میں مثبت تبدیلی لانا ہے۔ نگرانی کا رول نظامِ تعلیم میں بہت اہم ہے۔کیونکہ اس کا تعلق براہِ راست پڑھائی میں مثبت تبدیلی اور اساتذہ کی فلاح و بہبود سے ہے۔اس بارے میں ماہرین نے بہت سی آرا کا اظہار کیا ہے۔ تاہم ان تمام تعریفوں اور مختلف آرا کا مقصد ایک ہی ہے اور وہ ہے، طریقہ تدریس میں بہتری پیدا کرنا ۔

اب ہم اس باب کے دوسرے حصے کی طرف چلتے ہیں جس میں ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ عورتیں نگرانی کا کام انجام دے سکتی ہیں یا نہیں؟ آج کل سکولوں کے ہیڈز کا کام منتظم کے ساتھ نگران کا بھی ہے۔کیونکہ سکول ہیڈز کا تعلق طریق تدریس کو موثر اور فعال بنانے سے ہے۔اس کے ساتھ ساتھ اس کا اس بات سے گہرا تعلق ہے کہ وہ اساتذہ کے مسائل میں دلچسپی لے اور انھیں حل کرے اور ان کی فلاح و بہبود کا خیال رکھے ۔

سپرویژن کی تعریف سے پتہ چلتا ہے کہ نگرانی کا مقصد طریقۂ تدریس کی بہتری اور

اساتذہ کی فلاح و بہبود ہے۔ویسے بھی طریقہ تدریس اور اساتذہ لازم ملزوم ہیں ۔ ہمارے تعلیمی منتظم کے لئے نگرانی کے عمل کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔کیونکہ اسی منتظم نے تمام تعلیمی پالیسیوں کو عملی جامہ پہنانا ہوتا ہے۔اس کے ساتھ ہی سپروائزری سٹاف کی بھی جدید خطوط پر ٹریننگ ضروری ہے۔ایک تو ہمارے ہاں سپروائزرز کی ویسے ہی کمی ہے۔دوسرے ان کو قدیم فرسودہ نگرانی کے طور طریقوں سے پالا پڑا ہے۔نگرانی کے سٹاف میں Innovation جو کہ کسی بھی ادارہ یا تنظیم کی جان ہے ، بالکل مفقود ہے۔حالانکہ مینجرز کے لئے جدت اور تنوع پسندی انتہائی اہم ہے۔ہمارے ہاں خواتین سپروائزر کی بہت کمی ہے۔خصوصاً دیہی علاقوں میں کوئی بھی خاتون جانے کےلئے تیار نہیں ہے اور جو موجود ہیں وہ نگرانی کی جدید تکنیک سے نابلد ہیں ۔

اس سلسلے میں اکاڈمی آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ اسلام آباد اپنا کردار ادا کرتی ہے اس سلسلے میں اس اکیڈمی نے تین کورسز کا انعقاد کیا جن میں 55 افراد شریک ہوئے ۔ ( 1996 ء ) ان میں سے 17 خواتین تھیں ۔ (35)

اس وقت ہمارے ملک میں نگرانی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی از حد ضرورت ہے۔کیونکہ موجودہ پروگرام / نظام تنوع اور جرّت سے عاری ہے۔مزید برآں ایک سپروائزر کو نگرانی کے لئے 190 ۔ 70 اسکولز دیے ہوتے ہیں جو کہ عملی طور پر ناممکن نہیں تو بہت مشکل ٹارگٹ ہے۔ (36)

آٹھویں پنج سالہ منصوبہ ( 98 ۔ 1993 ء ) میں اس بات کا عزم کیا گیا ہے کہ نگرانی کے شعبہ کو بہتر بنایا جائے گا۔اس سلسلے میں مزید سپروائزرز لگائے جائیں گے۔ اور لوکل ایجوکیشن کمیشن کے قیام کے ذریعہ نگرانی کے دائرہ کو گاؤں میں مزید وسعت دی جائے گی ۔

اور تعلیمی منتظمین کو منجمنٹ کے کام سے واقفیت کرائی جائے گی ۔ (37)

دراصل نگرانی کا آغاز نگرانی کے مسائل کی بجائے اساتذہ کے مسائل سے ہوتا ہے۔ اور اس کا براہِ راست تعلق اساتذہ کی ضرورت اور اس کے مفادات سے ہوتا ہے۔ ایک نگران جو بہت بلندی پر جا کر اساتذہ کو وہاں پہنچنے کی دعوت دیتا ہے، کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکتا، جب تک وہ اساتذہ اور طلبا کو پیش آنے والے مسائل کو سمجھتا نہ ہو۔ پس نگرانی کا دائرۂ کار، طریقِ تدریس اور اساتذہ کے گرد گھومتا ہے۔ جیساکہ ابھی بتایا گیا ہے کہ انتظامیہ اور نگرانی آپس میں لازم و ملزوم ہیں اور تکمیلی ہیں ۔ ایک دوسرے کے معاون ہیں ۔ اور آپس میں مربوط ہیں ۔

باب پنجم میں مفصل بحث کے بعد یہ حقیقت سامنے آئی تھی کہ عورت ایک اچھی تعلیمی منتظم ثابت ہو سکتی ہے۔ عورتوں کی قائدانہ صلاحیت "میسلو" کی تھیوری سے مختلف ہے۔ اس میں اتھارٹی کا عنصر کم ہے اور افہام و تفہیم کا پہلو زیادہ ہے۔ خواتین جمہوری طریقے اپنا کر سکول کے ماحول کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کرتی ہیں اور اس میں وہ کامیاب بھی ہیں ۔ خواتین سکول اور کلاس کا کافی زیادہ چکر لگاتی ہیں ۔ اور تدریسی کاموں کی بہتری میں زیادہ شرکت کرتی ہیں ۔ (38)

ٹام پیٹر کے حوالہ سے گزشتہ باب میں (باب پنجم) یہ بات واضح کی گئی تھی کہ مستقبل کی قائد عورتیں ہیں کیونکہ وہ ادارے کے ماحول کو خوشگوار بنا سکتی ہیں ۔ وہاں کام کرنے والے افراد کی فلاح وبہبود بہتر طریقہ سے کر سکتی ہیں ۔

جوڈی مارشل کی تحقیق کے مطابق عورتوں کا *Management Style*

کئی جگہ پر نہ صرف اپنایا گیا ہے۔ بلکہ اسے پسند بھی کیا گیا ہے۔

جوڈی کے نزدیک دو ہی راستے ہیں جن میں سے ایک یہ کہ وہ مردوں کی برتری والا

ماڈل پسند کرے۔ دوسرا یہ کہ وہ عورتوں کا جمہوری ، افہام و تفہیم والا ماڈل اپنا کر ،

ادارہ اور اساتذہ کو مسرت سے ہمکنار کرے۔

عورتیں بحثیت منیجر اپنا کام بہتر طریق سے انجام دے سکتی ہیں۔ مہارات میں

نکھار پیدا کرنے کے لئے (*Improvement in Learning Skills*)

عورتیں زیادہ بہتر ثابت ہوتی ہیں۔ اساتذہ میں بہتر انڈرسٹینڈنگ پیدا کر کے سکول کے

ماحول کو بہتر اور خوشگوار بنانا بھی عورت ہی کا کمال ہے اور عورت اس قابل ہے کہ

اسے کسی ادارہ کا منیجر بنا دیا جائے۔

مارشل نے ایک اچھے منیجر کی خصوصیات کچھ اسطرح بیان کی ہیں

- وہ ایک فیصلہ کن شخصیت کا حامل ہو۔
- اپنے ماتحت کو ذہنی طور پر اپنے فیصلے پر عمل درآمد کرا سکے۔
- مقاصد واضح اور سادہ ہوں
- سوچ بالکل صحیح اور صاف ہو
- اپنے ماتحت سے جمہوری طریقہ سے کام لینا ۔ اتھارٹی والا طریقہ اختیار کرنے سے گریز کرنا۔
- مطلوبہ اور صحیح نتائج دینے والا مرد
- سزا اور جزا ( انعام واکرام کا صحیح اور برموقع استعمال

- اپنے فیصلے پر قائم رہنے والا فرد

یہ دونوں خصوصیات مرد اور عورت دونوں میں موجود ہیں ۔لیکن ان میں سے کچھ خصوصیات عورتوں میں زیادہ پائی جاتی ہیں ۔جیسے جمہوری انداز وغیرہ اس لئے بلا تفریق جنس ہمیں اس بات کو ماننے میں کوئی عار محسوس نہیں کرنا چاہئیے ۔ کہ عورتیں مینجر کے طور پر کام کر سکتی ہیں ۔ (39)

عورتوں کے منجمینٹ اسٹائل میں اپنائیت کا انداز جھلکتا ہے ۔جو کہ بنیادی طور پر Problem Solving ہے ۔ان کے ہاں فلاح و بہبود کا عنصر پایا جاتا ہے ۔ (40)

ایک سینئر ٹیچر نے کہا کہ مجھے انتظامی امور کے ساتھ نگرانی کا بھی کام سرانجام دینا پڑتا تھا ۔اور مجھے اپنے آپ کو بہتر ثابت کرنے کے لئے دُگنی محنت کرنی پڑتی تھی ۔ جس کی وجہ سے کبھی کبھار میں اپنے آپ کو بالکل اکیلا اور تنہا محسوس کرتی تھی ۔ (41)

عورت کی Educational Management میں نمائندگی کم ہے ۔حالانکہ تنظیم عورت کا اپنا شعبہ ہے ۔ (عورت بحثیت ماں اور بیوی منجمینٹ سے ہی متعلق ہوتی ہے اور وہ بالعموم اچھی منجر ثابت ہوتی ہے) (42)

"پرائمری ایجوکیشن اِن پاکستان" کے نام سے شائع ہونے والی رپورٹ میں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ عورتیں اس سطح پر بہتر منتظم (نگران) ہیں ۔"لرننگ کوآرڈی نیٹر" کا رول عورت کو دینے پر زور دیا گیا ہے ۔ (43)

ان تمام باتوں سے پتہ چلتا ہے کہ عورت نہ صرف یہ کہ بہتر ایڈمنسٹریٹر لگتی ہے ۔

بلکہ اگر اسے موقع دیا جائے تو وہ بیک وقت ایڈمنسٹریٹر اور سپروائزر کا کام بخوبی سرانجام دے سکتی ہے۔ ہمارے ہاں سمجھدار اور پڑھی لکھی عورت شروع ہی سے ایک منیجر ہے۔ سپروائزر ہے اور ایڈمنسٹریٹر ہے کیونکہ وہ شروع ہی سے تعلیم و تربیت کے عمل میں مصروف ہو جاتی ہیں کیونکہ بحثییت بیوی اس نے گھر چلانا ہے اور بحثییت ماں اس نے اولاد کی تربیت کرنی ہے۔ ایک ماہر کے نزدیک

عورتیں کلاس روم سے لے کر پرنسپل کے دفتر تک مقابلے کی فضا کو جنم دیتی ہیں (اس طرح سے وہ طریقۂ تدریس کی بہتری میں معاونت کرتی ہیں) تاکہ عورت اور پیشہ میں ایک صحیح رشتہ قائم کیا جا سکے اور ایک ایسا نظام وضع کیا جائے جو کہ نوکرشاہی سے پاک ہو اور جو اتھارٹی سے مبرّا ہو (44)

چارٹرس اور جووک (CHARTERS and JOVICK 1981)

کے مطابق وہ ادارے جن کی سربراہ عورت ہوتی ہے۔ ان اداروں میں

Participatory Decision Making زیادہ ہے اور یہاں اختلاف کی بجائے اتفاق کو فروغ دیا جاتا ہے۔ (45)

اب تک جو حقائق سامنے آئے ہیں ان کے مطابق یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ عورتیں نہ صرف اچھی منتظم ثابت ہو سکتی ہیں بلکہ وہ بہتر نگران بھی بن سکتی ہیں۔ اور اپنی انتظامی صلاحیت کی بنا پر مطلوبہ نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ ذیل میں پاکستان میں نگرانی کے نظام کو مختصراً بیان کیا جا رہا ہے۔

پاکستان میں نگرانی کا کوئی باقاعدہ نظام نہیں ہے۔ بلکہ انتظامیات میں ہی نگرانی

کو سو دیا گیا ہے۔ اور ایک منتظم سے ہی نگران کا کام لیا جا رہا ہے۔

جدول 6.1 : ثانوی سطح کا نظامِ نگرانی

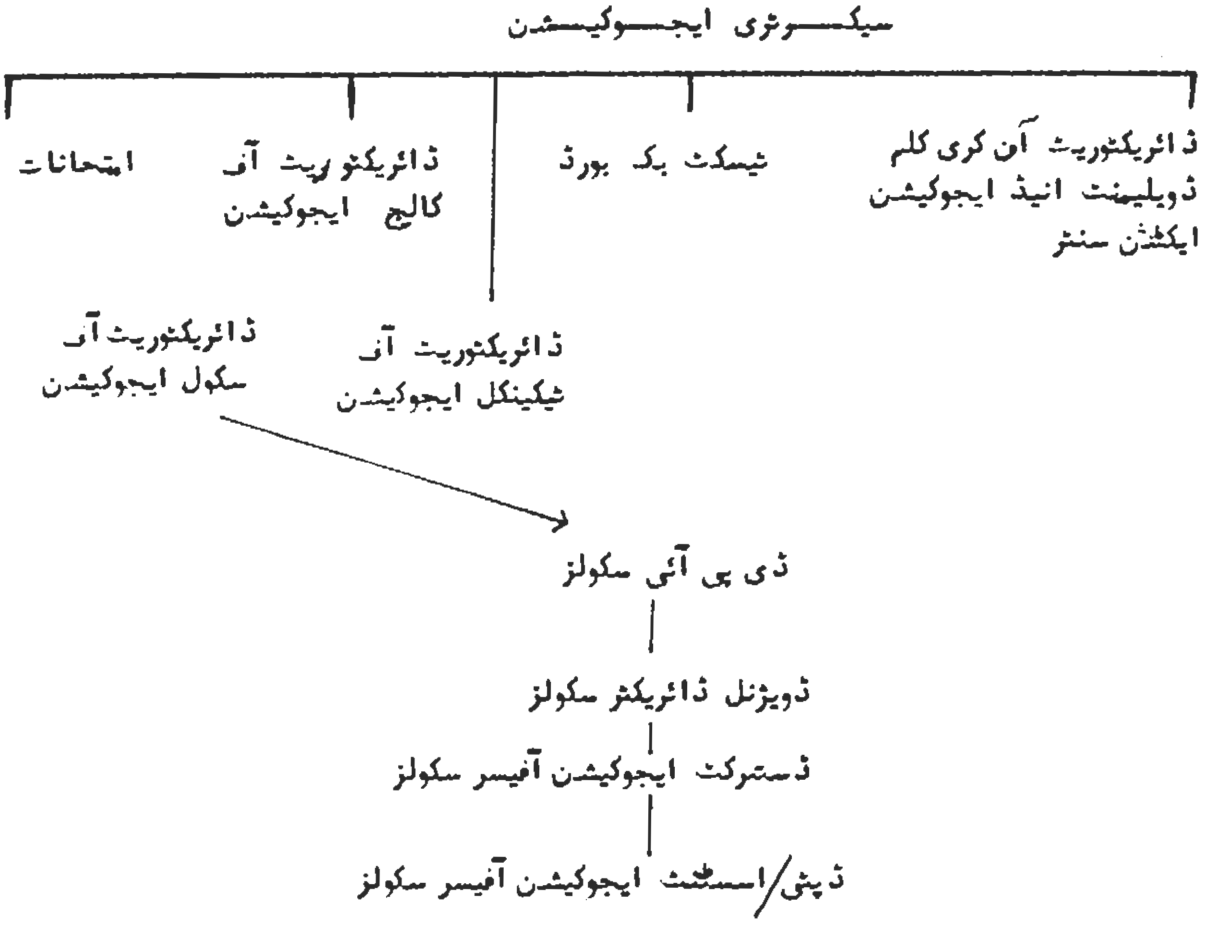


اوپر والا جدول (6 • 1) ثانوی سطح پر تعلیم کی انتظامات سے متعلق ہے۔ 1987ء میں ورلڈ بنک کے ایما پر ایلیمنٹری ایجوکیشن علیحدہ کر دی گئی۔

جدول 2 : 6 : ایلیمنٹری سطح کا نظام نگرانی

سیکرٹری ایجوکیشن سکولز

|

ڈی - پی - آئی ایلیمنٹری

|

ڈویژنل ڈائریکٹر

|

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر / ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر

|

اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر

ان عہدوں پر خواتین کام کرتی ہیں -

جدول 2 • 6 ایلیمنٹری ایجوکیشن کی تنظیمی ہئیت کے بارے میں ہے - جسکا ڈی - پی - آئی ایلیمنٹری ایجوکیشن علیحدہ تعینات ہے - حال ہی میں ہم نے دیکھا کہ کالج اور سکول کیڈر کے اب علیحدہ علیحدہ سیکرٹری ایجوکیشن تعنیات ہو چکے ہیں - انتظامی ڈھانچہ ہی نگرانی کے فرائض بھی انجام دیتا ہے -

جدول 1 • 6 کے مطابق عورتوں کی نمائندگی تنظیمی ڈھانچہ میں نہ ہونے کے برابر ہے - تحصیل کی سطح پر لرننگ کوآرڈی نیٹر (Learning Coordinator) کا تجربہ (نگرانی کے ضمن میں) تحصیل کی سطح پر شروع کیا تھا - (ایلیمنٹری اور سیکنڈری دونوں سطح پر) لیکن اب اس عہدے کو ختم کیا جا رہا ہے - (بحوالہ گفتگو ڈی - پی - آئی ایلیمنٹری ایجوکیشن پنجاب لاہور) -

جدول 2 • 6 میں تعلیمی تنظیمی ڈھانچہ ایلیمنٹری ایجوکیشن کا ہے

جس میں عورتوں کی نمائندگی ضلع کی سطح سے شروع ہوتی ہے۔ یعنی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر / ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر اور اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر ایڈمنسٹریشن اور سپروین دونوں کے کام انجام دے رہی ہیں ۔ ڈویژن کی سطح تک اور صوبائی لیول تک مرد حضرات ہی انتظامی اور نگرانی کے امور سرانجام دیتے ہیں ۔ پاکستان میں سپرویژن کے حوالے سے کوئی رسمی ماڈل نہیں ہے ہماں اس قسم کا ایک PROVISIONAL ماڈل NON - FORMAL ایجوکیشن سسٹم میں ملتا ہے۔جس کو جدول نمبر 6•3 میں دیکھا جا سکتا ہے۔

## جدول 6.3 : غیر رسمی تعلیم میں نگرانی کا نظام

(خواتین سے متعلقہ)

(پاکستان میں نگرانی کا صرف یہی ایک ماڈل ہے- جو خواتین سے متعلقہ ہے)

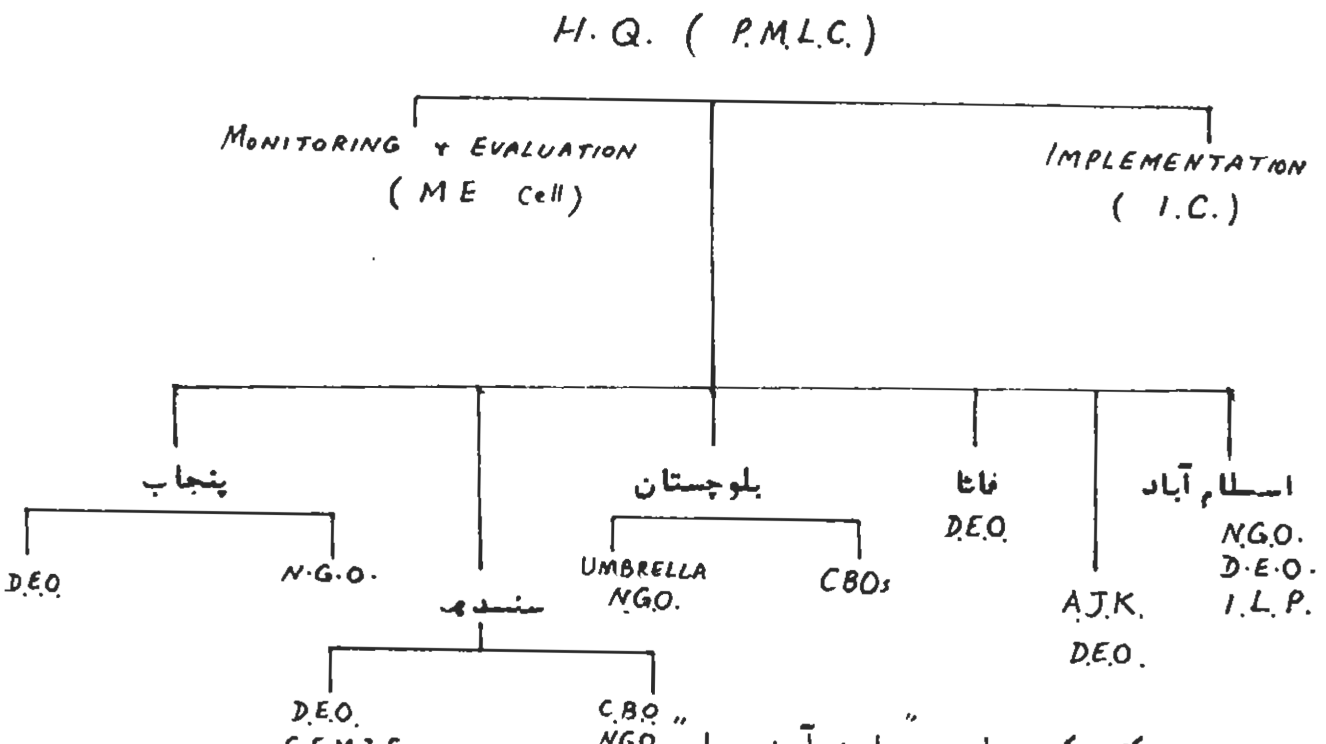


مرکز کی سطح پر "عمل درآمد سیل" (I.C.) میں نگرانی سے متعلقہ تمام معلومات Feed کی جاتی ہیں - جو کہ PMLC (Prime Minister's Literacy Commission) کا ایک حصہ ہے-

صوبائی سطح پر کوآرڈی نیٹرز ( CO-ORDINATORS ) ہیں ان کے نیچے ڈسٹرکٹ لیول پر فیلڈ آفیسر ہیں اور تحصیل / یونین کی سطح پر (A.F.O) اسسٹنٹ فیلڈ آفیسرز ہیں - F.O. اور A.F.O. کو سپروائزر بھی کہتے ہیں ) یہ AF.O/F.O نگرانی کا کام انجام دیتے ہیں - ان میں سے کچھ عملہ مستقل ہے اور سپروائزر کی سطح کا عملہ ضرورت کے مطابق لیا جاتا ہے-

FO اور AFO صوبائی/ریجنل آفس میں ہوتے ہیں اور حسبِ ضرورت ان کو فرائض کی ادائیگی کے لئے نامزد کیا جاتا ہے۔ D.E.Os کی خدمات مستعار لی جاتی ہیں۔ DEOs FORMAL Education کا حصہ ہیں (اور ان کو Supervision کے بدلے 1500 روپے ماہانہ Honorarium دیا جاتا ہے)۔ فاٹا۔ فانا اور A.J.K میں زیادہ تر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز ہی اس خدمت کو بجا لاتے ہیں۔ صوبہ سندھ میں C.B.Os

(Community Base Organisations)

نگرانی کے امور کو سرانجام دیتی ہیں۔ اس کے علاوہ (SEMIS) Sind Edu. Management Information Service سندھ میں نگرانی کے کام کو سرانجام دیتی ہیں۔

بلوچستان میں N.G.Os Umbrella ہیں۔ اس کے علاوہ C.B.Os/Satellites ہیں۔ جو کہ سپرویژن کی خدمات بجا لاتی ہیں۔

اسلام آباد میں I.L.P ; N.G.O ; PMLC نگرانی کے فرائض ادا کرتے ہیں۔

(I.L.P = Islamabad Literacy Programme)

نگرانی کے اوپر دئیے ہوئے نظام میں خواتین کا کردار بہت محدود ہے تاہم ان کو بطور سپروائزر شامل کر لیا گیا ہے۔ اس نظام کی کچھ تحدیدات (Delimitations) ہیں۔ مثلاً

- یہ پروگرام پرائمری تک محدود ہے۔
- یہ نان فارمل ایجوکیشن پر Apply ہوتا ہے۔
- اس پروگرام کا زیادہ تر حصہ دیہی علاقوں پر مشتمل ہے۔

- اس میں زیادہ مدد غیر سرکاری تنظیموں سے لی گئی ہے۔

D.E.Os جو کہ فارمل ایجوکیشن کا حصہ ہیں ، ان سے بھی نگرانی کا کام کرا یا جا رہا ہے۔ نگرانی کے اس عمل میں خواتین کا کردار اس لئے محدود ہو گیا ہے کہ یہ سکولز زیادہ تر دیہات میں ہیں ۔ دیہات میں زیادہ تر کاغذی کاروائی ہوتی ہے۔ اور دیہات میں بہت سے ایسے مدارس ہیں ۔ جو معیار تعلیم فراہم کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ کیونکہ

- سکول کی حاضری بہت کم ہوتی ہے جس پر کوئی چیک نہیں ہے۔ اکثر خواتین ٹیچرز سکول سے غائب ہوتی ہیں ۔
- اکثر خواتین سفارشی ہوتی ہیں ۔
- سکول میں پڑھانے کے موثر انتظامات موجود نہیں ہیں ۔
- پڑھانے کا طریقہ صحیح نہیں ہوتا ہے۔
- رہنمائی ۔ مانیٹرنگ اور جائزہ کا عمل نہ ہونے کی وجہ سے پڑھائی برائے نام ہے۔ خواتین اساتذہ کی صحیح تربیت کے لئے خواتین سپروائزر کا ہونا بہت اہم ہے ۔ اور خواتین کا وجود اس سسٹم کی کامیابی کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس طرح سے ہی موثر نگرانی سرانجام پا سکے گی ۔

بہر حال ضرورت اس امر کی ہے کہ فارمل ایجوکیشن میں ۔ نگرانی کے عمل کو باقاعدہ الگ حیثیت دی جائے کیونکہ ایک فرد کے لئے بیک وقت انتظامی اور نگرانی کی ذمہ داریاں احسن طریقہ سے انجام دینا دشوار ہے۔ تعلیمی نظام کو جمہوری انداز میں چلانے، اس میں افہام و تفہیم کی فضا پیدا کرنے اور طریقۂ تدریس کو بہتر بنانے کے لئے ضروری

ہے کہ پاکستان میں نگرانی کا باقاعدہ نظام قائم کیا جائے ۔ چونکہ ہماری عورتیں زیادہ تر ناخواندہ ہیں اور ان کا زیادہ تر تعلق دیہات سے ہے لہٰذا دیہات میں نگرانی کا موثر عمل انتہائی ضروری ہے اور اس کے لئے یہ بات انتہائی اہم ہے کہ ہم فوری طور پر خواتین کا نگرانی کا علیحدہ نظام کریں کیونکہ اِس نظام میں مرد اور عورت کے آپس میں ملاپ کی بالکل گنجائش نہیں۔

پھر ہمارا معاشرتی ماحول' عورت کا مخصوص مزاج ' اس کے نفسیاتی اور حیاتیاتی مسائل ' عورتوں سے متعلقہ خصوصی مضامین' یہ تمام عوامل اس امر کا تقاضا کرتے ہیں کہ عورتوں کے لئے ایڈمنسٹریشن اور سپرویژن کا شعبہ علیحدہ ہوتا کہ جداگانہ تعلیم کے تمام لوازمات پورے کئیے جا سکیں ۔ خاتون کے تعلیمی اداروں میں خاتون نگران ہی کامیاب ہو سکتی ہیں اور اس نظام کو خاتون سپروائزر کے ذریعہ ہی وسعت دے سکتے ہیں ۔

<u>مضمرات</u> ۔ خواتین سپرویژن کا نظام اس ملک کے تعلیمی نظام کی کامیابی کے لئے ضروری ہے ۔ پاکستان میں نان فارمل ایجوکیشن کی سطح پر ویمن سپرویژن کا نظام موجود ہے ۔ لیکن اس کی کچھ تحدیدات ہیں' جس کی وجہ سے اس سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کئیے جا سکتے ۔ خواتین کے نظامِ نگرانی / انتظامی کے قیام سے ملک پر معاشی بوجھ ہو گا لیکن اس بوجھ کو برداشت کرنے کے لئے ہمیں صحیح اور موثر تعلیمی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے ۔ اور Fund – generation کا بھی کام ساتھ ہی کرنا ہو گا ۔ تاکہ ملکی ذرائع خواتین کی علیحدہ تعلیم کے نظام کی کفالت کر سکیں ۔

## References

1. Adams, Harold P. and Dickey, F.G., Supervision for better schools, 1986, P. 320
2. Wipes, Kinbell; Supervision for better Schools, 1955,P.8.
3. Buron,Williams H; and Buckner, Leoj; Supervision A Social Process; P 11-13.
4. Locio, W.H;and Mc Neil,Supervision A Synthesis of Thought and Action; 1962 P. 46.
5. Neaty, Ross L;and Evans, Hand book of effective Supervision of Istruction; 1961, P.3.
6. Barr A.S; and Burton W.H; Supervision and Improvement of Instruction; P.10.
7. Brigg J.H; and Justman, J; Improving Instruction through Supervision , P.12
8. Burton and Buckner, Supervision- A social provess; P.5-13.
9. Elsbree, W.S.; and M.C. Nully, H.J; Elementary Level Administration and Supervision ; 1964; P.147.
10 Ibid________P.149.
11 Ibid________ P.150
12.Adam and Dickey , Supervision for Better Schools; P.8.
13. Elsbree and Nully; Elementary Level Administration and Supervision; P.152.
14 Burton and Buckner, Supervision - A Social Process; P.5-12.
15. Govt. of India, Kothari Commission Report; P.265.
16. Jennings, W.H. Leadership and Isolation, P. 349.
17. Lewin, K. Field; Theory in School Science, 1959 P.195-200

18 Neaty Ross and Evans; Handbook of Effective Supervision of Instruction ; 1961 P.5.

19. Wiles, Kimbell; Supervision for Better Schools , 1955 P.1443.

20 Ibid, P.1245.

21. Jagan Nath, Eductional Administration, Supervision and School Managements. 1990, P.185.

22 Otto, Henry J; Principles of Elementary Education; 1955,P.28

23 Sears J.B; Public School Administration, 1947, P.129.

24. Jagan Nath Moharty, Educational Administration, Supervision and School Management ; 1990, P.189.

25 Govt. of India, Kothari Commission Report; P.251-252.

26 Venket, Swamy; A Study of the work of Supervision;P.3-4

27. Jagan Nath, Educational Administration, Supervision and School Management P. 192-193.

28 Barr and Burton, Supervision and Improvement of Instruction P.10.

29 Dongloss; Bent and Boardman; Democratic Supervision in Secondary Schools ; P.6.

30 Jagan Nath; Educational Administration, Supervision and School Management P. 202-203.

31 Ibid ____________ P.190-192

32 Ibid ____________ P.201-202

33 Premila Chandra Skaram, Educational Planning and Management 1994, P.99.

34 Ibid ___________ P. 109-111

35 Ecnomic Survey of Pakistan ; 1996-97, P.122.

36 Dr. Sarfraz Ahmad; Promotion of Girls Education in the conext of Universalization of Primary Education; P.61-62

37 Govt.of Pakistan , 8th Five-year Plan, (1993-98); P.316

38 Jenny Ozga, Women in Educational Management ; P.10-11.

39 Marshall, J; Women Managers: Travellers in a Male-World P. 87-90.

40 Schein; "Think Male", The Atlanta Economic Review March, April 1976, P.29.

41 Mortimore, P. and Mortimore J; Secondary-Head, Roles, Responsibilities and Reflections: 1991-P.81.

42 Ausin, H.S., and Bayer ; Sex Discrimination in Academics, 1972; P.101,118.

43 Dr. Abdul Ghafoor, Primary Education of the Girl-Child in Pakistan ; 1990, P.51.

44 Glazer, .S; Feminism and Professionalism in Teaching, P.338.

45 Sue Alder, Jenny Laney and Mary Palker, Managing Women, P.121.